

جماعت فوت ہونے کے اندیشے میں سنتوں کی تکمیل کا مسئلہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ سنت مؤکدہ کی ایک رکعت پڑھی اور خدشہ ہے کہ اگر دوسری رکعت ملائیں گے تو امام سلام پھیر دے گا، اب کیا حکم ہے؟

جواب

اگر کوئی شخص نفل، سنت مؤکدہ یا سنت غیر مؤکدہ شروع کر چکا تھا، تو اس کے لیے ضروری ہے کہ دو رکعت مکمل کیے بغیر سلام نہ پھیرے، ایک رکعت پر سلام پھیر دینا جائز نہیں، اگرچہ جماعت میں امام کے سلام پھیر دینے کا خوف ہو، کہ یہ تکمیل کے لیے نہیں بلکہ ابطال کے لیے نماز توڑنا ہوگا جو کہ ناجائز ہے، البتہ اگر چار رکعت والی سنت مؤکدہ جیسے ظہر کی سنت قبلہ شروع کر چکا تھا، اور فرضوں کی جماعت کھڑی ہوگئی، تو اب دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دے یا چار مکمل کرے؟ اس میں اختلاف ہے۔ ایک قول یہ ہے کہ دو رکعت پر سلام پھیر دے۔

دوسرا قول یہ ہے کہ چار رکعت پوری کرے کیونکہ ان سنتوں کی تمام رکعتیں نماز واحد کی طرح ہیں۔ مذکورہ بالا دونوں اقوال میں سے ہر طرف نہایت قوت اور تصحیح موجود ہے، دونوں اقوال میں سے جس پر انسان عمل کرے، تو کوئی اعتراض نہیں ہے، لیکن راجح، دوسرا قول ہی ہے اور سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ نے بھی اسی طرف میلان ظاہر فرمایا۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مفتی محمد ہاشم خان عطاری

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ اپریل 2026ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net